Islamiat Elective - 9th Class Islamiat Elective Urdu Medium Short Questions Preparation

Q1. حدیث کے مطابق دانائی کی بنیاد کیا ہے

Ans 1: حدیث کے مطابق دانائی کی بنیاد خوف خدا ہے

Q2. سورۃ آل عمران کے حوالے سے اللہ تعالی کے احسان عظیم کی وضاحت کیجیے

Ans 1: سورۃ آل عمران کے حوالے سے اللہ تعالی نے جس احسان عظیم کا ذکر فرمایا ہے وہ رسول اکرم تشریف آوری ہے یہ اللہ کا وہ عظیم احسان ہے جس کا شکرادا نہیں کیا جاسکتا

Q3. حضرت عیسی کی والدہ کا کیا نام تھا پر کونسی کتاب نازل ہوئی

Ans 1: حضرت عیعی پر انجیل نازل ہوئی

Q4. تبلیغ اور دعوت کے معای بیان کیجیے

Ans 1: لفظ تبلیغ کا مادہ ب ل غ ہے جس کا معنی ہے پہنچانا اسلام میں اس سے مراد اللہ تعالین کا پیغام دوسروں تک پچانا اور انہیں اس کے قبول کرنے کی دعوت دینا ہے لفظ دعوت کا معنی بلاتا ہے

Q5. قرآن مجید کے مضامین کے نام لکھیے

Ans 1: مضامین قرآن عقائد عبادات معاملات اخلاقیات قصص

Q6. آداب تلاوت قرآن پاک کی رو سے پاکیزگی کی تعریف کریں.

Ans 1: آداب تلاوت قرآن پاک کی رو سے پاکیزگی کی تعریف یہ ہے کہ اس کتاب کو ہاتھ لگانے سے پہلے صاف ہونا ضروری ہے وضو کر کہ ہی اسے چھوا جاسکتا ہے

Q7. لقد من اللہ علی المومنین اذبعث فیھم رسولا کا ترجمہ لکھیے

Ans 1: ترجمہ: بے شک اللہ تعالی نے ایمان والوں پر احسان فرمایا کہ ان میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا

Q8. قریش کی مخالفت کےکی دو وجوبات تحریر کیجیے

Ans 1: قریش مکہ کی سیاسی ومذہبہ چودھراہٹ کو خطرہ معاشرتی برائیاں فطرت ثانیہ بن چکی تھیں

Q9. بوڑھوں کا احترام کیا جانا کیوں ضروری ہے

Ans 1: دین اسلام عمر میں بڑے لوگوں کے احترام کا حکم دیتا ہے اور وہ لوگ بڑھاپے کو پہنچ جائیں اور ان کے بالوں میں سفید آجاے تو وہ اور زیادہ احترام کے مستحق قرار دیے جاتے ہیں جو شخص کسی بوڑھے مسلمان کا احترام کرتا ہے وہ خدا کی عزت واحترام کا حکم بھی دیتے تھے اور خود عمل بھی کرتے تھے ایک روایت میں ہے کہ رستے میں ایک بوڑھا یہودی سامنے سے نکل آیا آپ اس کے گلی سے مڑنے تک انتظار میں کھڑے رہے احترام آدمیت اور بزرگی کی ایسی شاندار مثال شائد کوئی اور مذہب پیش نہیں کرسکتا

Q10. اشدا علی الکفار کی وضاحت کیجیے

Ans 1: آیت مبارکہ کے اس حصے میں نبی کریم کے صحابہ کی پہلی صفت بیان کی گئی ہے کہ وہ کفار کے مقابلے میں نہایت قوی اور ناقابل تسخیر ہیں ان سے خوف زدہ نہیں ہوتے ان کے مقابلے میں نہایت پامردی کے ساتھ ڈٹ جاتے ہیں اور نتیجہ کی پروا کیے بغیر میدان میں کود پڑتے ہیں کافروں کے لیے سیسہ پلائی دیوار اور ناقابل تسخیر قوت بن جاتے ہیں

Q11. خاتم النبین ہونا کیسی خوبی ہے

Ans 1: اللہ تعالی نے اپنے آخری نبی جناب محمد رسول اللہ کو خاتم النبی بنا کر دنیا میں بھیجا ہے جس کا مطلب ہے ککہ آپ کے بعد اب کوئی نبی کسی بھی شکل میں نہیں آے گا جو بھی کہے گا کہ وہ نبی ہے وہ جھوٹا مکار ہے اور کسی طرح بھی مسلم معاشرے میں قابل معافی نہیں ہے دیگر تمام انبیا کرام کی نسبت آپ کی یہ خوبی پوری دنیا میں ایک منفرد اعزاز ک شاندار مالک خوبی ہے جو کسی بھی اور نبی کی مثال نہیں کہلا سکتی

Q12. ترجمہ کریں بلغ مانزل

Ans 1: ترجمہ: پہنچا دیجیے جو نازل کیا گیا

Q13. سورت للفتح میں صحابہ کرام کی جا خصوصیات بیان کی گئیں ان میں سے دو بیا ن کریں.

Ans 1: 1.کافروں پر سخت ہیں یعنی جب کافر حملہ کرتے ہیں تو سختی سے کام لیتے ہیں. 2.صحابہ اکرام آپس میں نہا یت رحم دل اور شفیق ہیں.جذبہ اخوت و ہمدردی سے سرشار ہیں.

Q14. قرآن مجید کو قرآن کا نام کیوں دیا گیا؟

Ans 1: قرآن کا معنی ہے سب سے زیادہ پڑھے جانے والی. چونکہ قرآن مجید بہت زیداہ پڑھے جانے والی کتاب ہے.اس لیے اسے قرآن کہا جاتا ہے.

Q15. مبشر اور نذیر کس کا لقب ہے

Ans 1: مبشر اور نذیر حضرت محمد کا لقب ہے

Q16. آدب تلاوت "خوش الحانی" کی تعریف کریں.

Ans 1: خوش الحانی کا مطلب سے قرآن مجید کی تلاوت اچھی آواز میں کرنا مگر اس کو گا کر پڑھنے سے منع کیا گیا ہے.

Q17. علم وحکمت سے کیا مراد ہے؟

Ans 1: یہاں علم سے مراد تعلیم دینا ہے.حضور(ص) نے ارشاد فرمایا: "مجھے معلم بنا کر بیجھا گیا ہے"رسول(ص) کتاب اللہ کی تشریح فرمانے کےبعد اس کے مشکل

مقامات کی وضاحت کرتے حکمت سےمراد عقل و دانش کی باتیں ہیں.

Q18. حضور اکرم کے ساتھیوں کی مثال کن آسمانی کتابوں میں بیان کی گئی ہے

Ans 1: حضور نبی کریم کے ساتھیوں کے جو قرآن میں تعریف کی گئی ہے اسی طرح یہ تعریف اللہ کریم سابقہ کتب اور صحائف میں بھی شامل ہیں جیسا کہ قرآن میں ذکر ہے ذالکہ مثلھم فی التورہ و مثلھم فی الانجیل ترجمہ: ان کی مثال سابقہ آسمانی کتب یعنی تو رۃ اور انجیل میں بھی درج ہے

Q19. معنی لکھیے فان تولوا

Ans 1: معنی: پھر اگر وہ پھر جائیں یا منہ پھیرلیں یعنی مسلمان ہو کر کافر ہوجائیں تو آپ کہہ دیجیے میرے لیے میرا اللہ کافی ہے

Q20. آداب تلاوت میں جہرو خفا کی وضاحت کیجیے

Ans 1: جہرو اخفا: پڑھنے والے کی مرضی پر منحصر ہے کہ تلاوت با آواز بلند کرے یا آہستہ آواز میں قرآن کریم پڑھے لیکن بلند آواز سے پڑھتے وقت یہ دیکھ لینا چاہیے کہ ایسی تلاوت سے کسی کو تکلیف تو نہ ہو کیونکہ جب قرآن بلند آواز سے پڑھا جاے تو دوسرے لوگوں پر اس کا سننا اور خاموش رہنا فرض ہے ارشاد باری تعالی ہے اور جب قرآن پڑھا جاے تو اسے خوب غور سے سنو اور خاموش ہوجاؤ تاکہ تم پر رحمت ہو اس لیے اگر کوئی شخص قریب سو یا ہوا ہو یا نماز پڑھ رہا ہو یا کسی ایسے کام میں مصروف ہو جسے وہ چھوڑ کر قرآن مجید سننے کی طرف ہمہ تن گوش نہیں ہوسکتا تو پھر اونچی آواز سے پڑھنا مناسب نہیں